69866 ـ اگر بایاں پاؤں دھونے سے قبل دائیں پاؤں میں جراب پہن لی تو کیا مسح کیا جا سکتا ہے ؟

سوال

بعض لوگ وضوء میں دایاں پاؤں دھو کر جراب پہن لیتے ہیں، اور پھر اپنا بایاں پاؤں دھو کر جراب پہنتے ہیں، کیا اس کے بعد وضوء کرتے وقت جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بہتر اور احتیاط اسی میں ہے کہ: وضوء کرنے والا دونوں پاؤں دھونے سے قبل جرابیں نہ پہنے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب تم میں سے کوئی بھی وضوء کرے اور موزے پہنے تو ان پر مسح کر کے ان میں نماز ادا کر لے، اور اگر چاہے تو جنابت کے بغیر انہیں نہ اتارے "

اسے دار قطنی، اور امام حاکم نے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے، اور امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اس لیے بھی کہ ابو بکرہ ثقفی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء کر کے موزے پہننے پر مسافر کو تین راتیں اور تین دن اور مقیم کو ایک رات اور دن مسح کرنے کی اجازت دی "

اسے دار قطنی نے روایت کیا ہے،اور ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے.

اور اس لیے بھی کہ صحیحین میں مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضوء کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے موزے اتارنا چاہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا:

" انہیں رہنے دو کیونکہ میں نے یہ وضوء کر کے پہنے تھے "

ان تینوں اور اس موضوع کی دوسری احادیث کا ظاہر یہی ہے کہ مسلمان شخص نے اگر وضوء مکمل کر کے موزے اور جرابیں پہنی ہوں تو وہ ان پر مسح کر سکتا ہے، وگرنہ نہیں، اور جس شخص نے دائیں پاؤں میں موزا یا جراب بایاں پاؤں دھونے سے قبل پہن لیا اس کا وضوء مکمل نہیں ہوا.

اور بعض اہل علم مسح کرنا جائز قرار دیتے ہیں، چاہیے مسح کرنے والے نے بایاں پاؤں دھونے سے قبل ہی دائیں پاؤں میں موزا یا جراب پہن لی ہو؛ کیونکہ دونوں ہی دھونے کے بعد پہنے تھے.

لیکن احتیاط پہلے میں ہی ہے، اور دلیل میں بھی یہی ظاہر ہوتا ہے، اس لیے جو شخص بھی ایسا کرے وہ مسح کرنے سے قبل دائیں پاؤں سے موزا یا جراب اتار کر بایاں پاؤں دھونے کے بعد دوبارہ پہنے، تا کہ اختلاف سے بچا جائے اور اپنے دین میں احتیاط برت سکے " انتہی.

الشیخ ابن باز رحمہ اللہ.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (10 / 116).

کامل وضوء کرنے سے قبل موزے یا جراب پہن کر مسح کرنے کے عدم جواز پر ابن خزیمہ اور دارقطنی کی درج ذیل حدیث سے بھی استدلال کیا جا سکتا ہے:

ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی کہ اگر وضوء کر کے موزے پہنے تو مسافر تین دن اور راتیں اور مقیم ایك دن اور رات مسح کرے "

اسے خطابی نے صحیح کہا ہے، اور امام بیہقی نے نقل کیا ہے کہ: امام شافعی رحمہ اللہ نے اسے صحیح اور امام نووی نے حسن قرار دیا ہے.

دیکھیں: تلخیص الحبیر (1 / 278) اور المجموع للنووی (1 / 541) بھی دیکھیں.

واللہ اعلم .